

نام : ابیسیانم

سوال نمبر : 1

اور کوٹ کا خلاصہ لکھئے۔

لام عباس اردو کے مشہور افسانہ نگار تھے۔ "اور کوٹ" ان کا معروف افسانہ ہے جس میں ہمارے معاشرتی رویوں پر تنقید کی گئی ہے کہ ہم وہ ہوتے نہیں ہیں جو اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔ حقیقت کو بناوٹ کے پردوں سے چھپایا نہیں جاسکتا۔ ملہم ساذکی اور قلعی ایک دن کھل جاتی ہے۔

نبوری ایک شام کو ایک توشہ جو ان ڈیوس لوڈ سے گزر کر مال روڈ پر پہنچا اور جیڑنگ کمرس طرف سرگشت کرتے ہوئے چلنے لگا۔ وہ بڑا فیشیل ایل دکھائی دے رہا تھا، جسم پر باندی رنگ اور کوٹ و سرسبز فلٹ پیٹ و کمر دن کے گرد سفید رنگ کا سالک کا گلوبند و ایک سیاہ اور کوٹ میں عدا ایک سیاہ چھری بکڑے ہوئے تھا۔ اس وقت سردی خالی شدید تھی مگر اس نوجوان لیر اس کا کچھ ترنظر نہ آ رہا تھا۔ چلتے چلتے اس نے دو مال (نقال) کر بڑی نفاس سے اپنا تھیرا صاف کیا اور پھر ریب نی بچل کو کھیلنا دیکھنے لگا۔ سامنے ہی سڑک پر کالی بھیر تھی جس میں بڑے اور طرح کے لوگ تھے۔ وہ قریب ہی ایک بیچ پر جا کے لپٹ گیا۔ اس کے قریب ایک بلی آئی جو جاسٹے لٹکی اس کی پیٹھ سلامتی۔ اس نے پاؤں سگریٹ بیچنے والے سے ایک عدد سگریٹ لی اور آئے جانے لوگوں دیکھنے لگا۔ راستے میں وہ ایک ایک سٹال تکیا اس کے پاس رکا۔ شام سے آہٹ تک کوئی تھیرا اسے مٹی طرف متوجہ نہیں کر سکتا تھا۔ اب وہ حائی کوٹ کے سامنے سڑک اور کر رہا تھا۔ ادا کی یکی سے فائدہ اٹھا کر ڈا نیور لاری بھگا لے گیا۔ اس سگریٹ کی عدد سے کو جوان کو ہسپتال لے جایا گیا۔

ریش روم میں جب اس کا لباس اتارا جا رہا تھا تو جو ہی گلوبند و ریش خیراں پہوئی کیوں کو جوان مگر سے محروم تھا۔ اور کوٹ کے نیچے ایک بھٹا پڑا سویر اور حسرت حال بنیاں تھیں۔ پتلون سے انتہائی پرانی کھسی پہوئی تھی جس سے بلیٹ کی بجائے ایک پرانی ٹکٹائی سے بانو کھا گیا تھا۔